29، اکتوبر 2011ء

نظم

پنجاب کے کاغذی شیروں کے نام

(حبیب جالب مرحوم ومغفور کی روح سے معذرت کے ساتھ)

تحریر:۔ 98 فیصدی

دیپ جن کا رائے ونڈ محل میں جلے
اور عیاشیاں پارک لین میں بھی کرے
شوق کے واسطے شادیاں جو کرے
ایسے کردار کو ، ذہنی بیمار کو
میں نہیں مانتا ، میں نہیں مانتا

جوکہ خائف رہے جیل سے دار سے
اور ڈرتا رہے پھول سے خار سے
ڈیل کرلے جو اپنوں سے اغیار سے
ایسے خدام کو ان کی بکواس کو
میں نہیں مانتا ، میں نہیں مانتا

سستی روٹی سب کو ملنے لگی تم کہو
نوکریاں سب کو ملنے لگیں تم کہو
دودھ کی نہریں بہنے لگیں تم کہو
اس کھلے جھوٹ کو ، ذہن کی لوٹ کو
میں نہیں مانتا ، میں نہیں مانتا

تم نے لوٹا ہے پنجاب کا بھی سکوں
اور کرتے رہے بے کسوں پر فسوں
خادم اعلیٰ تمہیں کس طرح میں کہوں
تم نہیں چارہ گر ، کوئی مانے مگر
میں نہیں مانتا ، میں نہیں مانتا

☆☆☆☆☆